بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هٰذا كتابنا ينطق عليكم بالحق صدق الله العظيم

مقیاس الحنفیّت

جنید زمان پیر طریقت مناظرِ اعظم

ابو عبدالوہاب مولانا محمد عمر صدیقی علیہ الرحمہ

المقیاس پبلشرز

۴- دربار مارکیٹ لاہور

اڈیشن اٹھائیسواں .... ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

قیمت: .... روپے

کمپوزنگ .... ایم جمیل اطہر، محمد علی صدیقی

المقیاس کمپیوٹر (لاہور)

تعداد ....

........................ناشر........................

علامہ محمد عبدالتواب صدیقی، محمد علی صدیقی

المقیاس پبلیشرز ۴۲ دربار مارکیٹ لاہور

زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ
اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل
غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو
اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔
ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و
مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بھائم کے
لئے بھی حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یہ قرآن مجید جو آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں یا رسول اللہ ﷺ یہ تمام غیبی خبریں ہیں۔ اور مصنف حفظ الایمان نے یہ کہا ہے کہ ایسے علوم غیبیہ تو صبی و مجنون اور کتے، بلے، کنزیر کو بھی حاصل ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعض علوم غیبیہ جن کو قرآن شریف کہا جاتا ہے ہر فرد حیوان اور صبی اور مجنون پر بھی نازل ہیں۔ تو میرے خیال میں مصنف مذکور کو جو قرآن شریف نبی ﷺ پر اترا ہے اس کی اتباع کی کیا ضرورت ہے۔ کسی لڑکے یا دیوانے یا کتے وغیرہ کے نازل شدہ قرآن پر ہی ایمان لے آئے اور آؤ آؤ کرتا پھرے۔ تاکہ غلامان مصطفیٰ ﷺ کو کچھ کہنے کا موقعہ ہی نہ ملے۔ اور نہ مصنف مذکور اس توہین مصطفیٰ ﷺ سے عذاب الیم میں گرفتار ہو۔ ورنہ اس عقیدہ رکھنے والے کو تو توہین مصطفیٰ ﷺ کی وجہ سے ایمان کا کچھ حصہ نصیب نہیں۔ اور مصنف مذکور پر صرف ہم نے ہی نہیں بلکہ بعض دیوبندیوں نے بھی اس عبارت پر فتویٰ کفر ثبت کیا ہے۔ المہند ص ۳۰) ہمارے نزدیک متعین ہے کہ جو شخص نبی ﷺ کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے"۔

دیوبندیوں کے بعض اکابرین نے مصنف مذکور یعنی مولوی اشرف علی تھانوی پر بھی بہتیرے فتویٰ کفر جڑے۔ لیکن حکیم صاحب اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ